مولای صلِ وسلم دائماً ابداً — درسِ حدیث — علی حبیبک خیر الخلق کلھم

حضرتِ اقدس پیرو مرشد مولانا سید حامد میاں صاحبؒ کے مجلس ذکر کے بعد درسِ حدیث کا سلسلہ وار بیان ''خانقاہِ حامدیہ چشتیہ'' رائیونڈ روڈ لاہور کے زیرِ انتظام ماہنامہ ''انوارِ مدینہ'' کے ذریعہ ہر ماہ حضرت اقدسؒ کے مریدین اور عام مسلمانوں تک باقاعدہ پہنچایا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت اقدسؒ کے اِس فیض کو تا قیامت جاری و مقبول فرمائے۔ (آمین)

مہندی سے سر کے دَرد، چوٹ اور پھنسیوں کا علاج

جسم کے مختلف حصوں سے خون نکلوانا

﴿ تخریج و تزئین : مولانا سیّد محمود میاں صاحب ﴾

(کیسٹ نمبر 60 سائیڈ B 1986 - 08 - 01)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ !

حضرتِ آقائے نامدار ﷺ سے ایک صحابیہ روایت کر رہی ہیں سلمٰی جو رسولِ کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خادمہ ہیں کہ جب بھی کسی نے رسولِ کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم سے دردِ سر کی شکایت کی ہے تو آپ نے یہ فرمایا ہے کہ سینگی لگواؤ خون نکلوادو۔ یہ گویا دردِ سر کا علاج ہے اور اگر پاؤں میں دَرد بتایا کسی نے وَلَا وَجَعًا فِیْ رِجْلَیْہِ اِلَّا قَالَ اِخْتَضِبْھُمَا [۱] اُن کو فرماتے تھے کہ مہندی لگالیں۔ اِسی طرح سے یہی سلمٰی ہی روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اگر کہیں زخم ہوتا تھا یا چوٹ ہوتی تھی نَکْبَۃٌ چوٹ لگ جائے جیسے اور'' قَرْحَۃٌ '' پھنسیاں ہوجائیں اِلَّا اَمَرَنِیْ اَنْ اَضَعَ عَلَیْھَا الْحِنَّاءَ [۲] اُس کے لیے فرماتے تھے کہ مہندی رکھ دو یعنی خود بھی مہندی کا اِس طرح سے استعمال فرمالیا کرتے تھے کہ زخم پر ''پڑیا'' پر وہ لگالیا کرتے تھے یہ اُن دواؤں میں ہے جو رسولِ کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے استعمال فرمائیں۔

---

[۱] مشکوٰۃ شریف ص ۳۸۸ [۲] ایضاً

رسول اللہ ﷺ ایک تو سر مبارک پر سینگی لگواتے تھے هَامَةٌ جو بیچ کے حصہ کو کہتے ہیں یہ جگہ گویا بتلائی گئی ہے کہ یہاں سینگی لگوائی جائے۔ اَور دونوں مونڈھوں کے درمیان پیچھے گویا پشت کی جانب اَور یہ فرمایا کرتے تھے کہ جو آدمی یہاں سے خون نکلوا دے تو کوئی حرج نہیں ہے اگر کسی بھی چیز کی دَوا نہ کرے آدمی یعنی اِس جگہ سے خون کا اخراج صحت کے لیے بہت مفید ہے اَور اَمراض کو روکنے والا ہے وَلَا يَضُرُّهٗ اَنْ لَّا يَتَدَاوٰى بِشَيْءٍ لِشَيْءٍ [۱] کسی بھی چیز کی دوا کے لیے کوئی بھی چیز استعمال نہ کرے دَوا کے لیے کسی بھی مرض کے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ رَان سے بھی اُوپر کے حصّہ پر سینگی لگوائی خون نکلوایا ہے وہاں سے اَور وجہ اُس کی یہ تھی کہ دَرد ہوتا تھا ٹانگ میں تو اُس سے اَفاقہ کے لیے ایسے آقائے نامدار ﷺ نے کیا۔ [۲]

فرشتوں کی پسند اَور اُس کی وجہ :

فرشتوں کو بھی یہ پسند ہے فرشتے وہ مخلوق ہیں جو نور سے بنے اَور خون ہے ایسی چیز کہ جو پاک بھی نہیں ہے جب بدن کے اَندر ہے تو پاک ہے اَور جب بدن سے باہر نکلے تو پاک بھی نہیں تو گویا ناپاک ہی ہوا، اِسی طرح ہر نجاست کا بھی یہی ہے جب تک بدن میں ہے آدمی وضو کرلے پاک کہلائے گا جب وہ نجاست خارج ہوگی تو وہ ناپاک کہلائے گا۔ تو فرشتوں کو یا تو خون سے اُنس نہیں ہے طبیعت کو رغبت نہیں ہے یا یہ ہے کہ علاجًا اِرشاد فرمایا۔

اُمت کو بھی اِس علاج کا کہا گیا ہے :

اَور یہ ہے شبِ معراج کی بات لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِهٖ اَنَّهٗ لَمْ يَمُرَّ عَلٰى مَلَاءٍ مِّنَ الْمَلٰئِكَةِ اِلَّا اَمَرُوْهُ مُرْ اُمَّتَكَ بِالْحِجَامَةِ [۳] جہاں بھی آپ گزرے ہیں فرشتوں میں سے وہاں فرشتوں نے یہی کہا ہے کہ آپ اپنی اُمت کو سینگی لگوانے کا حکم دیجیے گویا یہ سارے مسلمانوں کے لیے ہے، جو اُمت میں مانتا ہو رسول اللہ ﷺ کو رسول اَور آپ کی بات مانتا ہو تو اُسے آپ یہی فرمائیے کہ وہ سینگی لگواتا رہے۔

معلوم یہ ہوا کہ اِس اُمت کے بارے میں خاص طور پر یہ حکم ہوا ہے اِس اُمت کے دَور میں ایسے اَمراض شاید پیدا ہونے والے تھے زیادہ تعداد میں جن کا علاج یہ ہے خون نکلواتے رہنا سینگی لگواتے رہنا۔ اَور

---

۱ مشکوۃ شریف ص ۳۸۹ ۲ اَیضاً ۳ اَیضاً

سینگی میں جتنا خون نکلتا ہے اُتنا نکلوانا بس یہ علاج ہے اِس سے زیادہ نکلوائے گا اگر تو وہ بھی ٹھیک نہیں ہے اُس سے اَور طرح کی بات ہو جائے گی پیدا، اَور سینگی لگوانے میں جتنا نکلتا تھا اُتنا نکلوائے گا خون تو اُس سے شفاء حاصل ہوگی اَور فائدہ ہوگا اِتنا، دو جگہوں کے بارے میں فرماتے ہیں سَر اَور مونڈھوں کے درمیان بَیْنَ الْکَتِفَیْنِ یہ دو جگہیں ایسی ہیں کہ اِن پر اگر عمل کیا جاتا رہے تو کوئی بیماری نہیں پیدا ہوگی۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو رسول اللہ ﷺ کے احکام اَور اِرشادات پر عمل کی توفیق دے اَور آخرت میں ساتھ نصیب فرمائے، آمین۔ (اختتامی دُعاء)